	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم	
Wednesday, 21 April 2010	DEDICATED FOR DIED MUSLIM	Quran. 7 Aya.8,9

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِآيَاتِنَا يِظْلِمُونَ

اور اس دن (اعمال کا) تولا جانا حق ہے، سو جن کے (نیکیوں کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب ہوں گے،
اور جن کے (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا، اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے،

The Weighing (of deeds) on that day is definite. As for those whose scales are heavy, they will be the successful ones.
But those whose scales are light, they are the ones who have brought loss to themselves, because they did not do justice to Our verses.

	TAFSEER	

٤ ف یعنی وزن ضرور ہوگا۔ تاکہ اس طرح عدل و انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں، اور بدرجہ تمام و کمال پورے ہوسکیں، اور ہر کسی کو اس کے کئے کرائے کا بھرپور صلہ و بدلہ ملے۔ سو یہ اس جملے کا ایک اور ظاہر و متبادر مفہوم و مطلب ہے، جبکہ دوسرا مطلب اس کا یہ بھی ہے کہ اس روز وزن حق ہی کا ہوگا یعنی باطل کا سرے سے کوئی وزن ہوگا ہی نہیں۔ اور باطل پرستوں نے اپنے طور پر اور اپنے ظن و گمان کے مطابق جو کچھ کیا کرایا ہوگا وہ سب اکارت اور ہَبَاءً مَّنْثُوْرًا ہو کر رہ جائے گا۔ اس لئے باطل پرستوں کیلئے اس روز کوئی حساب قائم ہی نہیں ہوگا، جیسا کہ دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا گیا (فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا) 18۔الکہف:105) یعنی اکارت چلے گئے ان لوگوں کے سب اعمال پس ہم قیامت کے روز ان کیلئے کوئی وزن قائم کریں گے ہی نہیں۔ والعیاذُ باللہ العظیم

١ ف یعنی حق سے منہ موڑ کر۔ اور اس سے اعراض و انکار کر کے سو پیغام حق و ہدایت سے اعراض و روگردانی سراسر ظلم ہے سو یہ ظلم ہے اللہ کے حق میں جو کہ سب کا خالق و مالک ہے کہ یہ ظلم ہے اس کے حق عبودیت و بندگی میں اور یہ ظلم ہے رسول کے حق میں ان کے حق اطاعت واتباع سے موڑ کر نیز یہ ظلم ہے انسان کی خود اپنی ذات کے حق میں کہ انکار حق کے نتیجے میں اس کو دارین کی سعادت و سرخروائی سے محروم کر کے دائمی ہلاکت و تباہی کے گڑھے میں ڈالا۔ پس حق کا انکار اور اس سے اعراض و روگردانی ہر اعتبار سے ظلم اور ہر خیر سے محرومی ہے۔ والعیاذُ باللہ العظیم من کل شائبۃ من شوائب الظلم والاعراض والانکار۔

Pl.Forward to Others	HADEES MUBARAK	www.quran-hadees.com

متفق علیہ   مکررات 145   حدیث مرفوع   صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1386

محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ پسند ہے، آپ نے فرمایا، وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، اگرچہ کم ہو، اور آپ نے فرمایا، کہ ان ہی عمال کی پابندی کرو جن کی تمہیں طاقت ہے۔

Volume 1, Book 3, Number 99:
Narrated Abdullah Ibn Dinar:
also narrates the same (above-mentioned statement) as has been narrated by 'Umar bin 'Abdul 'Aziz up to "The religious scholar (learned men) will pass away (die)."

Muhammad Iqbal Kuwait	اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد	اس عاجز بندے کو دعاؤں میں یاد رکھیں